السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی نسبت کسی مذہب معین کے ساتھ کرے جیسے : حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ۔

۔ کہا گیا ہے کہ آپ اجماع کے قائل ہیں۔ اگر آپ اجماع کے قائل نہیں تو ''علی فہم السلف الصالح'' قرآن وحدیث کو سمجھنا، آپ کے یہاں کیسا ہے؟ ۲

۔ کچھ دنوں پہلے کچھ طلاب سے گفتگو ہوئی، مذاہب اَربعہ کے بارے میں ان کا موقف یہ ہے کہ دین اسلام کو سمجھنے کے لیے کوئی بھی شخص ان چاروں مذاہب سے مستغنی نہیں ہو سکتا لازماً ان کے واسطے سے ہی وہ اُمور اور دین ۳
اسلام سمجھ سکتا ہے؟ اور یہ لازم وملزوم کی طرح ہیں؟

(۔ کیا دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا صحیح ہے؟ (ذوالفقار بن ابراہیم الاثری مدینہ منورہ ۴

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وسنت میں اس کے اثبات میں مجھے تو کوئی نص نہیں ملی۔

۔ اس سلسلہ میں آپ کتاب ارشاد الفحول سے اجماع والے مقصد کا مطالعہ فرمائیں، اجماع کے بارے میں صحیح صورتِ حال آپ پر واضح ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ پھر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول : ((مَنِ ۲
ادَّعٰی وُجُوْدَ الْاِجْمَاعِ فَقَدْ کَذَبَ)) [''جس نے اجماع کے موجود ہونے کا دعویٰ کیا اس نے جھوٹ بولا۔''] پر بھی غور فرمائیں۔

۔ طلاب کے اس موقف کے اثبات میں نہ تو کوئی آیت کریمہ ہے اور نہ ہی کوئی صحیح حدیث وسنت۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فقیہ ومجتہد بننے تک بھی کوئی دین اسلام کو سمجھنے والا ۳
آیا یا نہیں؟ مدینہ منورہ کے مشہور ومعروف فقہاء سبعہ رحمہم اللہ تعالیٰ ائمہ اربعہ سے پہلے ہوئے ہیں یا بعد؟ پھر غور فرمائیں امام ابو حنیفہؒ اور امام مالک رحمہما اللہ تعالیٰ بھی دین اسلام کو سمجھتے تھے یا نہیں؟ ان کے وقت میں بھی تو
مذاہب اربعہ موجود نہیں تھے لہٰذا یہ لازم وملزوم والی بات محض مخروص وموہوم ہے۔

۔ امام مؤمن ومسلم ہے، کافر یا مشرک نہیں اس کی اقتداء میں نماز درست ہے خواہ وہ دیوبندی ہو خواہ بریلوی۔ امام مؤمن ومسلم نہیں کافر یا مشرک ہے اس کی اقتداء میں نماز درست نہیں خواہ وہ اپنے آپ کو اہل حدیث واہل ۴
سنت کہے یا کہلائے۔ واللہ اعلم ۱۴۲۴،۲،۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 853

محدث فتویٰ